ہیں۔ اس موضوع پر اردو میں لٹریچر نہ ہونے کے برابر ہے۔

زیر تبصرہ کتاب میں ایک تو کتاب میں شیئرز مارکیٹ کی ماہیت، حصص، اقسام، اسٹاک ایکسچینج اور اس کے عمل (working) اور شیئرز کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کی وجوہ پر تفصیلاً بحث کی گئی ہے اور دوسرے شیئرز بازار میں پائی جانے والی بدعنوانیوں اور خرابیوں کی نشان دہی کی گئی ہے۔

کتاب کے دوسرے حصے میں شیئرز پر علما اور مسلم ماہرین معاشیات کی آرا کو یک جا کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ فاضل مصنف نے حل طلب مسائل کے ضمن میں علما کرام اور مسلم ماہرین معاشیات کو دعوت غور و فکر دی ہے۔ کتاب کا آخری باب کمپنیوں کے حصص پر زکوٰۃ کے مسئلے سے متعلق ہے۔ فاضل مصنف نے شیئرز کے حوالے سے زکوٰۃ کے اطلاق اور ادائیگی کے مسئلے پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

آخر میں کتابیات اور اصطلاحات کی فہرست بھی شامل ہے۔ اپنے موضوع پر یہ ایک گراں قدر کتاب ہے (**میاں محمد اکرم**)۔

آپ کے مسائل اور ان کا حل، کتاب و سنت کی روشنی میں، مفتی محمد حسام اللہ شریفی۔ پتا: مکتبہ رشیدیہ، اردو بازار، کراچی۔ صفحات: ۴۳۱۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

شریفی صاحب اخبار جہاں میں دینی مسائل کے بارے جو مختصر جوابات دیتے رہے، اس کتاب میں انھیں یک جا کر کے موضوع وار مرتب کیا گیا ہے۔ دائرہ موضوعات وسیع ہے (نماز، عمرہ، حج، قربانی، نکاح، طلاق، خاندانی منصوبہ بندی، زوجین کے فرائض اور حقوق، غسل، مسجد سے متعلق امور وغیرہ) ایک ہی موضوع پر سوال جواب میں تکرار کھٹکتی ہے۔ ملتے جلتے سوالات کا ایک جامع جواب بنا لیا جاتا تو بہتر ہوتا، جیسے: ص ۲۸۸، ۲۸۹ پر شادی کے لیے لڑکے اور لڑکی کی عمر سے متعلق سات سوالات، اصل میں تو ایک ہی سوال ہے۔ اس کا ایک جامع جواب دیا جاتا تو کافی و شافی ہوتا۔ اس طرح نصف جگہ کی بچت ہوتی، کتاب کی ضخامت کم ہوتی اور قیمت بھی۔ دراصل کتاب کی تدوین (ایڈیٹنگ) کی ضرورت تھی۔ یہ اعتراض نہیں، فقط ایک مشورہ یا تدبیر ہے۔ تدوین میں نظرثانی بھی ہو جاتی اور کتاب کہیں زیادہ وقیع بن جاتی۔ ص ۲۸۸ پر ایک سوال جواب اس طرح ہے:

سوال: شادی کے وقت ہلا گلا کرنا اور تقریب منعقد کرنا کیسا ہے؟

جواب: ایک حد تک اس کی اجازت ہے۔

ہمارے خیال میں یہ جملہ یوں بہتر ہوتا: "حدود شریعت کے اندر اس کی اجازت ہے"۔

زیادہ تر جوابات میں اختصار کے سبب خاصی تشنگی محسوس ہوتی ہے، مثلاً: اس سوال کے جواب میں کہ: